باب اول میں فیوض الباری اور صاحب فیوض الباری کا تعارفی مطالعہ کیا گیا ہے۔اس باب کو تین فصول میں تقسیم کیا گیا ہے جس کی تفصیل اس طرح ہے:

فصل اول میں سید محمود احمد رضویؒ کے ابتدائی احوال وحیات بیان کیے گئے ہیں۔ فصل دوم میں سید محمود احمد رضویؒ کی علمی و تصنیفی خدمات کا ذکر ہے۔ فصل سوم میں فیوض الباری کا اجمالی تعارف ذکر کیا گیا ہے۔

باب دوم میں فیوض الباری کی کتاب الصلوٰۃ کی مباحث کا تحقیقی مطالعہ کیا گیا ہے۔اس باب کو تین فصول میں تقسیم کیا گیا ہے جس کی تفصیل اس طرح ہے:

فصل اول میں ترجمۃ الباب کی توضیح و تشریح کی گئی ہے۔ فصل دوم میں شرح حدیث میں سید محمود احمد رضویؒ کا منہج ذکر کیا گیا ہے۔ فصل سوم میں فقہی مسائل کا استنباط اور صاحب فیوض الباری کا اجتہادی طرز عمل بیان کیا گیا ہے۔

باب سوم میں کشف الباری عمافی صحیح البخاری اور فیوض الباری کا تقابل کیا گیا ہے جس میں کتاب الصلوٰۃ کا خصوصی مطالعہ کیا گیا ہے اور اسے دو فصول میں تقسیم کیا گیا ہے جس کی تفصیل کچھ یوں ہے:

فصل اول میں کشف الباری اور فیوض الباری کے مشترکات ذکر کیے گئے ہیں اور فصل دوم میں کشف الباری اور فیوض الباری کے ممیزات ذکر کیے گئے ہیں۔

اللہ تعالی کا شکر عظیم ہے جس نے مجھے یہ توفیق بخشی کہ اس مقالہ کو مکمل کر سکا اگر اس میں کوئی خوبی ہے تو وہ اللہ تعالی کی توفیق سے ہے اور اگر کوئی خامی رہ گئی ہے تو وہ مجھ خاکسار کی کوتاہی ہے۔ اللہ تعالی ہر قسم کے عیوب و نقائص سے پاک و منزہ ہے۔ اللہ تعالی کی جناب میں دعا ہے کہ وہ میری اس حقیر سی کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔